| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

فتویٰ نمبر ۱۔

دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت پر نہیں بلکہ گمراہ ہے۔

۷۸٦/۹۲۷

دعوت اسلامی و سنی دعوت اسلامی کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے ایمان افروز جوابات

(۱)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بڑودہ، شہر گجرات میں اہلسنت و جماعت خصوصاً مسلک اعلیٰ حضرت کے لوگ پیروکار ہیں اور قادری سلسلہ سے وابسطہ ہیں مگر ماہ محرم الحرام تعزیہ داری بھی ایک قدیم زمانے سے کرتے چلے آرہے ہیں اور فی زمانا وہ اہلسنت و جماعت والوں کی وہاں پر نشان بن چکی ہے، مگر سنی دعوت اسلامی والوں نے اعلیٰ حضرت کے حوالے تعذیہ داری کو حرام دکھا کر اس کا ہینڈ بل بھی چھاپا مگر اس کا فائدہ اٹھا کر وہابیوں نے تین ہزار ہینڈ بل چھپا کر لوگوں میں تقسیم کیا اور اہلسنت کو بدنام اور سنیوں کو بے راہ روی کا شکار گردانے کی ناپاک کوشش کی۔

امر مطلوب یہ ہے کہ ایسی صورت میں از روئے شرع ہم سنیوں کے لئے کیا حکم ہے، جہاں ایک طرف گمراہ سنی دعوت اسلامی کا خطرہ لاحق ہے اور دوسری طرف وہابیوں کا دبدبہ بڑھتا جا رہا ہے۔ برائے کرم مدلل اور واضح بیان فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاک اللہ تعالیٰ فی الدارین۔

فقط والسلام

المستفتی

مولانا شفیع احمد قادری

واپی، چھیری، احمد نگر۔ گجرات، ہند۔

موبائل نمبر: 8140676892

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملک الوہاب

مروجہ تعزیہ داری جس میں ڈھال تاشے، کھیل تماشے کئے جاتے ہیں۔ شریعت میں وہ حرام ہیں۔ مگر نواسۂ رسول جگر گوشۂ بتول شہید اعظم سرکار سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت میں ان کے اصل روضۂ پاک کا نقشہ بنا کر ایک جگہ زیارت کے لئے رکھ دیں اور شہادت کا بیان صحیح روایت کے ساتھ کریں۔ اور شہدائے کربلا کے لئے شربت و کھچڑا بنا کر ایصال ثواب کریں، اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ ثواب ہے۔ چنانچہ سرکار اعلیٰ حضرت مجدد اعظم دین وملت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے رسالہ تعزی داری میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''تعزیہ کی اصل اس قدر تھی کہ روضۂ پرنور حضور شہزادۂ گلگوں قبا، شہید ظلم و جفا، سرکار امام حسین صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہ علیٰ جدہ الکریم وعلیہ کی صحیح نقل بنا کر بہ نیت تبرک وتقرب مکان میں رکھنا اس میں کوئی حرج نہ تھا کہ تصویر مکانات وغیر ہا غیر جاندار کی بنا کر رکھنا سب جائز اور ایسی چیزیں کہ معظمان دین کی طرف منسوب ہو کر عظمت پیدا کریں ان کی تمثال بہ نیت تبرک پاس رکھنا قطعاً جائز۔ صدہا سال سے طبقۃً فطبقۃً ائمہ دین وعلمائے معتمدین نعلین شریفین حضور سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نقشے بناتے اور ان کے فوائد جلیلہ ومنافع جزیلہ میں مستقل رسالے تصنیف فرماتے ہیں۔ اشتباہ ہو تو امام علامہ تلمسانی کی فتح المتعال وغیرہ کا مطالعہ کریں، مگر جہال بے خرد نے اس اصل کو بالکل نیست ونابود کر کے صدہا خرافات تراشیں کہ شریعت مطہرہ سے الامان الامان کی صدائیں آئیں۔ (رسالہ تعزیہ داری)

سرکار امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دین وشریعت کی حفاظت کے لئے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی قربانی میدان کربلا میں پیش کی تھی۔ لہٰذا ان کی یاد بھی شریعت کی پابندی کے ساتھ منائیں۔

اور سنی دعوت اسلامی (سفید پگڑی) وہ تو خود مسلک اعلیٰ حضرت کی مخالف ہے اور اس کے سرپرست مولانا ظہیر الدین خانصاحب علماء کونسل میں دیوبندیوں، وہابیوں، رافضیوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ کیا قبر میں مسلک پوچھا جائے گا؟ اور خود مولوی شاکر علی نے بھی

(۳)

اپنے بیان میں ظہیر الدین صاحب کے بیان کی تائید کی ہے۔ اسی لئے حضور تاج الشریعہ فخر ازہر علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری میاں صاحب نے دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی دونوں تحریکوں کے مقاطعہ کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اور اس کی تائید اکثر اکابر اور مشاہیر علمائے اہلسنت نے کر دی ہے۔ اس لئے کہ یہ دونوں تحریکیں دعوت اسلامی وسنی دعوت اسلامی صلح کلی ہیں اور بدمذہب وہابیوں وغیرہا کا رد نہیں کرتی، گویا وہابیوں سے ان کی دوستی ہے۔ اس لئے مسلک اعلیٰ حضرت کے ماننے والے تمام سنی مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان دونوں دعوت تحریکوں سے دور رہیں اور ان کو اپنی مساجد میں تبلیغ کرنے کا موقع نہ دیں بلکہ سختی کے ساتھ ان کا بائیکاٹ کریں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ **واما ینسینک الشیطٰن فلاتقعد بعدالذکری مع القوم الظالمین** :۔ ترجمہ۔ اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر ظالموں پاس نہ بیٹھ (کنز الایمان)

اور ان دونوں جماعتوں میں ریاکاری بھی بہت ہے اور حدیث پاک میں ریاکاری کو شرک اصغر کہا گیا ہے۔ **عن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال ان اخوف مااخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یارسول وماالشرک الاصغر قال الریاء۔** (مسند امام احمد)

ترجمہ: حضرت محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے بارے میں جس چیز سے میں بہت ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! شرک اصغر کیا چیز ہے؟ فرمایا ریا (یعنی دکھاوے کے لئے کام کرنا) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ریاکاری چھوٹا شرک ہے تو جو جماعتیں اس میں ملوث ہیں، ان سے دور رہنا ضروری ہے ورنہ اپنا دین وایمان خطرے میں پڑ جائے گا۔ **ھذا ماظھر لی والعلم بالحق عنداللہ تعالیٰ وھو اعلم۔**

کتبہٗ

فقیر سید محمد منہاج رضا ہاشمی رضوی
خادم رضوی نوری دار الافتاء والقضاء ودار العلوم فیضان مفتی اعظم،
سید ابوالہاشم اسٹریٹ، پھول گلی، ممبئی ۳
مورخہ ۷،/صفر المظفر ۱۴۳۱ھ م ۲۳/جنوری ۲۰۱۰ء

تصدیقات

۱) الجواب صحیح حضرت مفتی قمر الزماں صاحب النوری (صدر مفتی رضوی نوری دار الافتاء والقضاء وشیخ الحدیث دار العلوم فیضان مفتی اعظم، پھول گلی، ممبئی ۳)
۲) ذالک کذالک محبّ الرضا محبوب المصطفیٰ بلال احمد نوری (شیخ الحدیث جامعہ قادریہ اشرفیہ، چھوٹا سونا پور، ممبئی)
۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد بشیر احمد حشمتی (شیخ الحدیث دار العلوم فیضان اعلیٰ حضرت، ملاڈ)